

کتاب کے آغاز میں مولانا فضل الرحمن اور قاضی حسین احمد کی تقاریب سے معلوم ہوا کہ مولانا راحت گل نے سیاسی جدوجہد کا آغاز جمیعت علماء اسلام میں شامل ہو کر کیا، جس کی انتہا جماعت اسلامی کی رفاقت پر ہوتی ہے۔ کتاب بچھے ابواب پر مشتمل ہے۔ مولانا کے سوانحی حالات، علمی، دینی، تبلیغی اور جہادی خدمات، جہاد افغانستان میں عملی شرکت، جہادی رہنماؤں اور گورباچوف کے نام خطوط، سوویت یونین کے خلاف جہاد کرنے والے گلبدین حکمت یار، برہان الدین ربانی، احمد شاہ مسعود، استاد عبدالرب سیاف اور دوسرا دور میں ملا محمد عمر سے ملاقاتیں، تاثرات، تبصرہ و تجزیہ، افغانستان کے دس سے زائد اسفار اور وہاں کی قیادت سے ملاقاتوں کے تفصیلی احوال اور بہت کچھ اس کتاب میں شامل ہے۔

مولانا کے فرزند و جانشین مولانا سید العارفین نے بڑی محنت اور عرق ریزی سے اپنے والد ماجد کی سوانح و خدمات پر اس کتاب کو مرتب کیا ہے۔ موصوف خود اپنے والد ماجد رحمہ اللہ کے ساتھ افغانستان کے اسفار میں ساتھ تھے۔ انھوں نے بہت قریب سے ان کا مشاہدہ کیا اور اس کتاب میں سہود دیا۔ (تبصرہ: سید عطاء المنان بخاری)

● تحفظ ختم نبوت کی صد سالہ تاریخ ترتیب و تدوین: مولانا مشتاق احمد چنیوٹی

ضخامت: ۸۲۲ صفحات قیمت: درج نہیں ملنے کا پتا: مکتبہ انور شاہ، جامعہ عربیہ، چنیوٹ (صلح جنگ)

امت مسلمہ کو جتنا نقسان اسلام کے نام پر اٹھنے والے فتنوں سے ہوا اتنا کفار و مشرکین سے نہیں ہوا۔ یہود و نصاری اسلام اور مسلمانوں کے ازی دشمن ہیں، لیکن ان میں اسلام کے خلاف براہ راست لڑنے کی جرأت وہ مت پہلے تھی نہ اب ہے۔ انھوں نے ہمیشہ چھپ کر اور پس منظر میں رہ کر اوچھاوار کیا۔ اسلام کے نام پر فتنوں کو پروان چڑھایا اور ان کے ذریعے اسلام کے بنیادی عقائد پر حملہ کیا۔ فتنہ ارتدا، انکار ختم نبوت، فتنہ انکار رکوہ، خوارج، روافض، سبائی اور ناصیبی سب یہود و نصاری کے پروردہ اور آلہ کا رفتہ ہیں۔

فتنہ قادیانیت اسلام اور امت مسلمہ کے خلاف سب سے بڑا فتنہ ہے۔ جس کا حساب و نسب فتنہ ارتدا کے بانی مسیلہ کذاب سے جاتا ہے۔ ہندوستان پر انگریز قابض ہوا تو اس کے مقابلہ میں سب سے بڑی مراجحت مسلمان تھے۔ مسلمانوں کے عقیدہ و جذبہ جہاد کو ختم کرنے اور امت مسلمہ کی اجتماعیت کو پارہ پارہ کرنے کے لیے انگریز کو مرزا غلام احمد قادیانی (لغتۃ اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واعویہ و انصارہ) جیسا چاپلوں، بدکدر، مفاد پرست، جھوٹا، فربی، مکار اور دھوکے باز شخص میسر آگئیا۔ مرزا، اس کے خاندان اور اس کی ذریت البغا یا نصرانی حکمران انگریز کی ہمہ جہت دلآلی، تکھنی اور خدمت گزاری کا حق ادا کیا۔ انگریز نے مرزا قادیانی اور اس کے حاشیہ نشیں ذرہ باؤں کو اپنا خود کا شتر پوادا قرار دیا جس کا اعتراض خود مرزا نے بھی اپنی تحریروں میں کیا۔ مرزا قادیانی اور اس کے پیر و کار قادیانی گروہ نے انگریزی اقتدار کے دوام واستحکام کے لیے اپنی عزت، سرمایہ اور تمام صلاحیتیں وقف کر دیں اور اپنے آقائے ولی نعمت سے خوب انعام پایا اور اب تک سود و سود وصول کر رہا ہے۔

دوسری طرف ہندوستان کے علماء حنفی نے اس فتنے کے خلاف صدائے جہاد بلند کی اور اللہ تعالیٰ کی عطاۓ کی ہوئی تمام صلاحیتیں عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ اور محاسبہ قادیانیت کے لیے وقف کر دیں۔ انہوں نے حضور خاتم النبیین سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اپنی لازوال محبت کا اظہار پوری ایمانی قوت کے ساتھ کیا اور ہر مخاذ پر قادیانیوں کو ذلیل و رسوائی کیا۔

۲۶۔ رسمی ۱۹۰۸ء کو مرزا قادیانی واصل جہنم ہوا۔ ۲۰۰۸ء کو مرزا قادیانی کو مرے ہوئے سو سال ہو گئے۔

مرگ مرزا کے سو سال پورے ہونے پر قادیانیوں نے اعلان کیا۔

تحفظ ختم نبوت کے مجاز پر کام کرنے والی جماعتوں میں ایک نام "ائز نیشنل ختم نبوت مومنٹ" ہے۔ جس کے سربراہ فضیلۃ الشیخ مولانا عبدالحفیظ کمی دامت برکاتہم ہیں۔ انہوں نے اپنی جماعت کی مشاورت سے قادیانیت کے محاسبہ و تعاقب کی سو سالہ جدوجہد پر ایک مضبوط و مدلل کتاب کی اشاعت کا فیصلہ کیا۔

مولانا مشتاق احمد چنیوٹی تاریخ و ادب کے مطالعے کا خاص ذوق رکھتے ہیں اور فتنۂ قادیانیت کی تاریخ پر اُن کی گہری نظر ہے۔ وہ سفیر ختم نبوت مولانا منظور احمد چنیوٹی رحمۃ اللہ علیہ کے خاص تلامذہ میں سے ہیں۔ قرعۃ فال اُن کے نام نکلا کہ وہ ایک عظیم الشان کام کو اپنے ذمہ لیں اور مکمل کر دیں۔ چنانچہ مولانا مشتاق احمد چنیوٹی نے تین چار ماہ کی مختصر مدت میں محنت شاقہ کے بعد "تحفظ ختم نبوت کی صد سالہ تاریخ"، مرتب فرمادی۔ انہوں نے تحفظ ختم نبوت کی تاریخ ساز جدوجہد کو چار دوسرے پر تقسیم کیا ہے۔ ۱۸۸۲ء اور ۱۹۰۸ء تا ۱۹۵۳ء، ۱۹۵۳ء تا ۱۹۸۲ء اور ۱۹۸۲ء تا ۲۰۰۸ء

مولانا مشتاق احمد نے علماء و مجاهدین اور اُن کی جماعتوں کی سمعی و جدوجہد کو بغیر کسی تعصّب کے من و عن زمانی ترتیب سے پیش کر دیا ہے۔ دیوبندی، اہل حدیث اور بریلوی ممالک کے علماء نے جو خدمات انجام دیں انھیں اختصار کے ساتھ اس کتاب میں سمودیا ہے۔ نیز اس تحریک میں حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ اور اُن کی جماعت مجلس احرار اسلام کے کلیدی کردار کو بھی بلا کام دکاست جمع فرمادیا ہے۔ "تحریک تحفظ ختم نبوت" کے حوالے سے شائع ہونے والی اکثر کتابوں پر کسی خاص نقطہ نظر کی چھاپ ضرور دکھائی دیتی ہے مگر مولانا کی کتاب اس زمرے میں نہیں آتی۔ مولانا مشتاق احمد چنیوٹی اس عنوان پر مزید محنت بھی فرماتے ہیں اور اُن کا خیال ہے کہ وہ ایک اور کتاب بھی اپنے قارئین کی خدمت میں پیش کریں گے۔ اللہ تعالیٰ اُن کی نصرت فرمائیں۔ (آمین) مولانا شیخ عبدالحفیظ کمی دامت برکاتہم، مولانا زاہد الرashدی اور مولانا محمد الیاس چنیوٹی کی تقاریظ کتاب کی زینت ہیں۔ محاسبہ قادیانیت کی سو سالہ جدوجہد پر ایک بہترین کتاب ہے جس کا تحریک ختم نبوت کے ہر کارکن کے پاس ہونا اشد ضروری ہے۔ (تبصرہ: کفیل بخاری)

